

مکمل گرفت تھی، اس ریاست کے بدولت اردو زبان کو بہت ترقی ہوئی، جدید علوم و فنون اردو میں منتقل ہوئے، دارالترجمہ جامعہ عثمانیہ نے شاندار علمی کام انجام دیئے۔

اردو سے پہلے فارسی ریاستی زبان تھی، اردو کے رواج باوجود علاقائی زبانوں میں ابتدائی تعلیم و تربیت کا رواج تھے، جیسے تلنگی، مرہٹی، کنڑی وغیرہ مصنف نے حیدرآباد حکومت کے خلاف کانگریس کی ہندو پرستی اور مسلمانوں کے قتل عام ۱۹۴۷ء کے بعد جب حیدرآباد دکن نے آزادی کا اعلان کیا تو اس کے خلاف حکومت ہند نے پولیس ایکشن شروع کر دیا، اس صورت حال کو مصنف نے تفصیل سے بیان کیا ہے اور ان مؤرخوں سے شدید اختلاف کیا ہے، جنہوں نے اپنے بیانات و کتب میں ان حقائق کو چھپایا ہے۔

مصنف نے کشمیر اور دکن کا موازنہ بھی کیا ہے، قاسم رضوی اور حیدرآباد دکن کے حوالہ سے صحیح تاریخ بیان کرنے کی کوشش کی۔

مناسب ہوتا کہ مقدمہ میں قدیم و جدید کتب کا حوالہ دے دیتے اور جن باتوں کے خود شاہد نہیں ہیں، ان باتوں پر اخباری رپورٹوں و کتب کے مکمل حوالہ دے دیتے تو زیادہ مستنداًخذ بن جاتا، امید ہے کہ اگلی طباعت میں دستاویزات کا عکس بھی منسلک کر دیا جائے گا۔

کتاب کا نام: . جاپان میں آٹھ دن

مصنف: ایم اے عزیز انجینئر

ناشر: ایم اے عزیز

قیمت: ۲۰۰ روپے ۱۱ صفحات

جاپان دنیا کا اہم ترین ملک ہے لیکن اس پر اردو میں مواد نہ ہوئے لے برابر ہے، مصنف نے جاپان کے حالات القاط میں بیان کرنے کے ساتھ خوبصورت تصاویر ہمراہ منسلک کر کے چار چاند لگا دیا ہے۔ مصنف نے اپنے سفر کو کارآمد بنایا اور اہل زبان کے لئے جاپان سے متعلق بنیادی مواد فراہم کر کے اس ملک کی صحیح عکاسی کی ہے۔ مصنف نے بتایا ہے کہ جاپانیوں کا

مذہب شنتو Shinto ہے، یہ پہلے سرکاری مذہب تھا، اب کوئی مذہب سرکاری نہیں، لیکن بدھ مت کا بکثرت رواج ہے، عیسائیت بھی ہے، اب مسلمان بھی تین لاکھ کی تعداد میں ہیں ۱۹۳۵ء میں بنے میں پہلی مسجد تعمیر ہوئی، جاپان کی اپنی فوج نہیں ہے اور یہ وہ ملک ہے، جو امریکہ کی عالمی دہشت گردی کا شکار ہوا، اس کے دوشہرناگاساکی اور ہیروشیما ایٹم بم کے ذریعہ نیست و نابود کر دیئے گئے، اس کے باوجود جاپان آج بھی امریکہ کا دوست ہے، اس کی حفاظت امریکہ کے ذمہ ہے، میں سمجھنے سے قاصر ہوں یہ انسانی حمیت و غیرت کا کون سا پیمانہ ہے، امریکہ پاکستان کے سرحدی علاقوں پر جو ڈرون حملے کر رہا ہے، ڈاکٹر عافیہ کے ساتھ جو سلوک کر رہا ہے، گوانتا موبے میں جو کچھ کیا ہے، پاکستان کی اکثریت اس بنیاد پر نہ صرف امریکہ سے نفرت کرتی ہے، بلکہ نفرت کا اظہار بھی کرتی ہے، جاپانی کیسی قوم ہے، ان کی تہذیب بھی اختیار کر رہی ہے، ان کی عالمی دہشت گردی کے لئے فنڈنگ بھی کر رہی ہے۔

مصنف نے یہ بہت اچھی کوشش کی ہے، جس سے سبق ملتا ہے کہ جاپان نے شکست کھانے کے بعد من حیث القوم جدوجہد جاری رکھی، آج دنیا کی معاشی اعتبار سے سربلندی ہے، ضرورت ہے ان کی کامیابیوں اور اسلام کے فروغ کے حوالہ سے مزید مواد و تحقیق کی ضرورت ہے، آخر میں اس کاوش پر مصنف کو مبارکباد پیش کرتا ہوں۔

کتاب کا نام : اور ایک سچ

مصنف : شاہد کنول

ناشر : فرید پبلشرز اردو بازار کراچی فروری ۲۰۰۹ء

قیمت : ۲۰۰ روپے ۱۳۳ ص

محترمہ شاہدہ صاحبہ آرٹس کونسل کی انتظامی ذمہ داریوں سے وابستہ ہیں، یہ ان کی شاعری کا مجموعہ ہے، جسے انہوں نے اپنے ماحول سے متاثر ہو کر قلمبند کیا ہے، کلام میں روانی، گفتنی اور اثر اندازی بھی ہے، کہتے ہیں ماحول کے اثرات ہوتے ہیں، آرٹس کونسل میں ادبی و